



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وہ تجارتی گاڑیاں جنہیں سواری اور بار برداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کیا ان پر زکوٰۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

وہ گاڑیاں اور اونٹ جنہیں ایک شہر سے دوسرے شہر میں سواری اور بار برداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ان میں زکوٰۃ نہیں کیونکہ وہ تجارت کے لیے نہیں بلکہ نقل و حمل کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں اور اگر گاڑیاں یا اونٹ تجارت کے لیے ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہے کیونکہ سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامنان ان ینخرج الصدقة من الذی نعد للبیع) (سنن ابی داود الزکاة باب العروض اذا كانت للتجارة الخ: 1562)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں جو ہم نے بغرض تجارت تیار کیا ہو۔“

جمہور اہل علم کا یہی مذہب ہے جیسا کہ امام ابو بکر بن منذر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة: ج 2 صفحہ 119

محدث فتویٰ